ایک دُعا

وہ روانی کہ نہ ہو کوئی بھی ثانی جس کا
ایسا شفاف نظر آئے ہر اک کھوٹا کھرا
ایسی وسعت ہر خس و خاشاک کو شاداب کرے
پیاسی دھرتی کو بیابان کو سرشار کرے
شور ایسا کہ نہ سن پاؤں مخالف جملے
اور سکوت ایسا کہ سرگوشی بھی محسوس کرے
دور تک بہہ نہ سکے کوئی بھی بھاری لمحہ
ہاں! مگر ساتھ ہیں پھول سی پیاری یادیں
شام ہونے کو ہے، میری شام سہانی کردے
میرے مولیٰ مجھے بہتا ہوا پانی کردے
میرے مولیٰ مجھے بہتا ہوا پانی کردے

ڈاکٹر شبانہ نذیر
A-103، سلویٹک سمپریتی سیکٹر۔77، نوئیڈا

طفلی مشاعرہ

شاعر کوئی بنے گا میاں کوئی شاعرہ
اسکول میں ہمارے جو ہوگا مشاعرہ
کردار میرؔ و ذوقؔ کا ہم خود نبھائیں گے
غالبؔ کی طرز پر کئی غزلیں سنائیں گے
حالیؔ کی نظم شادؔ ترنم میں گائے گا
اقبالؔ کا ترانہ صفیؔ گنگنائے گا
کردار میں نبھاؤں گا احمد فرازؔ کا
اصغرؔ کلام پیش کرے گا مجازؔ کا
فہرست میں ہے نام جنابِ خمارؔ کا
نعم البدل نہیں ہے دلاور فگار کا
ثقلینؔ کا ہے نام نظامت کے واسطے
ساغرؔ بھی آرہے ہیں ظرافت کے واسطے
محفل میں جاگ جائے گا بے انتہا سرور
آسیؔ کے بعد پیش جو ہوگا کلام نور
تنہاؔ مشاعرے میں رہے گی جو شاعرہ
پروینؔ کی طرح وہ کرے گی مظاہرہ
ساحرؔ سنا کے نظم جگہ اپنی پائیں گے
کچھ سامعین بزم کے واپس بلائیں گے
جس وقت بھی شکیلؔ کو ناظم کرے گا یاد
پائیں گے سامعین سے بے انتہا وہ داد
نزدیکِ اختتام جگرؔ گنگنائیں گے
میٹھے سروں کا اپنے وہ جادو جگائیں گے
خطبہ جناب داغؔ کا ہوگا صدارتی
ہوں گے مشاعرے کے یہ شاعر بھی آخری
ہم شاعری کا ایسا کریں گے مظاہرہ
ہوگا بڑوں سے اچھا یہ طفلی مشاعرہ

امان الحق بالاپوری، دارالامن، جیولی بیس، بالاپور، اکولہ